



السلام علیکم

محدثین جب اپنی حدیث کی کتاب میں کسی راوی کے اوپر جرح کرتے ہیں۔ جب ہم انکی کتب ضعف دیکھتے ہیں۔ تو وہ اس راوی کا نام نہیں رہتا ہے مثال مصعب بن شیبہ جو صحیح مسلم کے راوی ہے امام دارقطنی نے اپنی سنن میں جرح کی ہے۔ مگر جب امام دارقطنی کی کتاب الضعفاء کو دیکھتے ہیں تو مصعب بن شیبہ کا نام نہیں ہے۔ تو ایسی صورت حال میں محدث کی کس بات کا اعتبار ہوگا۔ (۲) لاسمحدونہ کے اصطلاحی معنی کیا ہے کیا اسکو جرح میں شمار کیا جائے یا تعدیل میں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

- مصعب بن شیبہ صحیح مسلم کا راوی ہے اور امام ابن حجر رحمہ اللہ کے نزدیک اس کا خلاصہ لہن الحدیث اور امام ذہبی کے نزدیک فیہ ضعف ہے۔ آئمہ جرح و تعدیل کی ایک جماعت نے اس راوی پر ان الفاظ میں جرح کی 1 ہے : امام احمد رحمہ اللہ نے حدیث الوضوء من الحجامة کے تحت رقمطراز ہیں : "ذاك حديث منكر رواه مصعب بن شيبه، آحادیث مناکیر" (الضعفاء الکبیر 1775، الجرح والتعدیل 1409) "یہ حدیث منکر ہے، اس کو مصعب بن شیبہ نے روایت کیا ہے۔ جس کی روایت کردہ احادیث منکر ہیں۔" ابو زرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں : مصعب بن شیبہ قوی نہیں ہے۔ (علل ابن ابی حاتم 113) امام ابو حاتم رحمہ اللہ کے نزدیک "لاسمحدونہ، ویس بالقوی" (الجرح والتعدیل 1409) "کسی نے مصعب بن شیبہ کی تعریف نہیں کی اور وہ قوی نہیں ہے۔" نسائی رحمہ اللہ کے نزدیک بھی مصعب منکر الحدیث ہے۔ (الکبری 9243) امام طحاوی کے نزدیک مصعب بن شیبہ کی حدیث قوی نہیں ہے۔ (شرح مشق الآثار 7/88) امام دارقطنی کہتے ہیں کہ مصعب بن شیبہ نہ قوی ہے اور نہ ہی حافظ۔ (السنن 399) ایک مقام پر رقمطراز ہیں : "مصعب بن شیبہ ضعیف ہے۔" (السنن 482) ابو نعیم اصبہانی کے نزدیک مصعب بن شیبہ لہن الحدیث ہے۔ (المستخرج علی صحیح مسلم 604) یحییٰ بن معین اور عجلی نے مصعب بن شیبہ کو ثقہ کہا ہے اور امام مسلم رحمہ اللہ نے بھی اس سے روایت نقل کی ہے مثلاً حدیثا قتیبہ بن سعید وأبو بحر بن أبی شیبہ وزبیر بن حرب قالوا: حدثنا وكيع عن زكرياء بن أبي زائدة، عن مصعب بن شيبه، عن طلق بن عبيد، عن عبد الله بن الزبير، عن عائشة: قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "عشر من الغفلة: قص الثارب، وإعفاء اللحية، والسواك، واستنشاق الماء، وقص الأظفار، وغسل البراءة، ونفض الإبط، وخلق العائز، وانتفاص الماء". امام زکریا رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مصعب بن شیبہ نے کہا کہ میں دسویں چیز بھول گیا ہوں جو سکتا ہے وہ مضمضہ (کلی کرنا) ہو۔ جہاں تک امام دارقطنی کا معاملہ ہے تو انھوں نے اپنی کتاب میں اس راوی کو ضعیف قرار دیا ہے۔ اب یہ الگ بات ہے کہ الضعفاء والمتروکین میں امام دارقطنی نے اس کا ذکر نہیں کیا ہے۔ ہمارے خیال میں پہلی بات کو دوسری پر ترجیح حاصل ہوگی کہ اس راوی کو امام دارقطنی رحمہ اللہ کے نزدیک ضعیف ہی شمار کیا جائے کیونکہ ضعیف کا قول واضح ہے جبکہ عدم ذکر والی بات غیر واضح ہے لہذا واضح قول کو غیر واضح پر ترجیح حاصل ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب 2۔ لاسمحدونہ کے الفاظ جرح ہیں لیکن جرح غیر مفسر ہے۔ امام سخاوی رحمہ اللہ نے اسے جرح کے چھ مراتب میں سے سب سے نچلے یا چھٹے یا ادنیٰ درجہ کی جرح میں شمار کیا ہے۔